لَنْ تَنَالُوا

پارہ 4

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

لَنۡ تَنَالُوا
ہرگز نہیں — تم پاسکتے

الۡبِرَّ
نیکی کو

حَتّٰی
یہاں تک کہ

تُنۡفِقُوۡا
تم خرچ کرو

مِمَّا تُحِبُّوۡنَ
اس میں سے جو — تم پسند کرتے ہو

وَمَا
اور جو

تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ
تم خرچ کرو گے — کوئی چیز

فَاِنَّ اللّٰہَ
تو بے شک — اللہ

بِہٖ عَلِیۡمٌ
اسے — خوب جاننے والا ہے

البر میں

1۔ وسعت کا معنی آتا ہے۔

2۔ خیر کثیر کا معنی بھی آتا ہے۔

یعنی تم خیر کثیر نہیں پاسکتے جب تک محبوب چیز خرچ نہ کرو۔

تم اس وقت تک کامل متقی نہیں بن سکتے جب تک کہ محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔

3۔ البر کا معنی جنت بھی کیا گیا ہے۔

یعنی جنت تک پہنچ نہیں سکتے جب تک محبوب چیز میں سے خرچ نہ کرو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ

اور مضبوطی سے پکڑ لو اللہ کی رسّی کو

اللہ کی کتاب اللہ کی رسی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی کتاب ہی اللہ کی وہ رسی ہے جو آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی ہے

السلسلة الصحيحة:2024

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تم سے تین باتوں سے راضی اور تین باتوں سے ناراض ہوتا ہے۔

(1) وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

(2) اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔

(3) جن (حکمرانوں) کو اللہ نے تمہاری ذمہ داری سونپی ہے ان کی خیر خواہی کرو۔

اور وہ تمہارے لیے (1) قیل وقال کو (2) کثرت سوال کو اور (3) مال ضائع کرنے کو نا پسند کرتا ہے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ
اور مضبوطی سے پکڑ لو اللہ کی رسّی کو

مل کر اللہ کی رسی کو تھامنا

آپس میں مضبوط دیوار کی طرح رہنا

اس راستے سے نکلنے والوں کو واپس لانے کی ذمہ داری (اجتماعیت قائم رکھنا)

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا بے شک ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہوتا ہے اس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو قوت پہنچاتا ہے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیا

صحیح البخاري:481

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

ہو تم بہترین امّت

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

نکالی گئی ہو لوگوں کے لیے

تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

تم حکم دیتے ہو معروف/ اچھائی کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور تم روکتے ہو منکر/ برائی سے

وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ

اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر

بہترین امتی ہونے کے لیے اس شرط کو پورا کرنا

معروف سے مراد

"اَلْمَعْرُوفِ" بنیادی طور پر ہر اس کام کو کہتے ہیں جس کا کرنا معروف ہو اور وہ کام اچھا اور بہتر سمجھا جاتا ہو، اور اللہ پر ایمان لانے والوں کے نزدیک وہ کام برا نہ سمجھا جاتا ہو

منکر سے مراد

"اَلْمُنْكَرِ" بنیادی طور پر ہر اس کام کو کہا جاتا ہے جس کام کو اللہ ناپسند کرے اور لوگ بھی اس کام کے کرنے کو برا خیال کریں

امر بالمعروف و نھی عن المنکر اسلام کے دیگر ارکان کی طرح فرض رکن

نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام کے آٹھ حصے ہیں 1۔اسلام ایک حصہ۔2۔نماز ایک حصہ۔3۔زکاۃ ایک حصہ۔4۔روزہ ایک حصہ۔5۔حج بیت اللہ ایک حصہ۔6۔امر بالمعروف ایک حصہ۔ 7۔نہی عن المنکر ایک حصہ۔8۔جہاد فی سبیل اللہ ایک حصہ۔ وہ شخص ناکام ونامراد ہوا جس کے لیے کوئی بھی حصہ نہ ہو

لَهُمْ	لِنْتَ	مِّنَ اللّٰهِ	رَحْمَةٍ	فَبِمَا
ان کے لیے	نرم ہو گئے آپ	اللہ کی طرف سے	رحمت کے	پھر بوجہ

الْقَلْبِ	غَلِيْظَ	فَظًّا	كُنْتَ	وَلَوْ
دل	سخت	تندخو	ہوتے آپ	اور اگر

مِنْ حَوْلِكَ	لَانْفَضُّوْا
آپ کے آس پاس سے	البتہ وہ منتشر ہو جاتے

داعی کی صفات

رحمت, نرمی, تواضع, کندھے جھکا دینا, ساتھیوں کے لیے دعا کرنا ان کی فکر کرنا.

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اے ہمارے رب ! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارا معاملہ میں حد سے بڑھنا بھی اور ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما

© Alhuda International

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَ مِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ، وَ مِنْ وَلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا، وَ مِنْ مَالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَاباً، وَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنُهُ تَرَانِیْ، وَ قَلْبُهُ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَ اِذَا رَاٰی سَیِّئَةً اَذَاعَهَا

فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ اللَّهِ	لِنتَ	لَهُمْ
پھر بوجہ	رحمت کے	اللہ کی طرف سے	نرم ہو گئے آپ	ان کے لیے

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ کی نرمی اللہ کی طرف سے رحمت

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ کا خاص وصف "تند خو اور سخت مزاج نہ ہونا"

نرمی کاموں کو خوبصورت بنا دیتی ہے

نرمی گھرانوں کو فائدہ دیتی ہے

نبی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: بے شک نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اس کو زینت بخش دیتی ہے اور نرمی جس چیز سے بھی نکال دی جاتی ہے اسے بدصورت کر دیتی ہے

صحیح مسلم:6767

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

بے شک | تخلیق میں | آسمانوں | اور زمین کی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
آج رات مجھ پر چند آیات نازل ہوئی ہیں اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جس نے ان کو پڑھا لیکن ان پر غور و فکر نہیں کیا۔

لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

عقل والوں کے لیے

- اللہ کا ذکر کرنے والے
  - کھڑے
  - بیٹھے
  - لیٹے
- آسمان و زمین کی تخلیق پر غور و فکر کرنے والے
  - تخلیق بے مقصد نہیں
- آگ کے عذاب سے بچنے کی دعا کرنے والے
- ایمان کی پکار سننے والے
  - ایمان لانے والے

☆ آپ ﷺ تہجد کے وقت وضو کرنے سے پہلے ان آیات کو پڑھا کرتے تھے۔

▪ یہاں ذکر کو غور و فکر پر مقدم رکھا گیا ہے۔

- صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کی معافی مانگنے والے
- مرتے دم تک نیک لوگوں کا ساتھ دینے والے
- اللہ کے وعدے کے پورے ہونے کی دعا مانگنے والے
  - دنیا میں فتح
  - آخرت میں جنت

ان کا اجر

قبولیت

- دعا کی
- اعمال کی

(مرد و عورت)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

© Alhuda International

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

© Alhuda International

اصْبِرُوا — صبر کرو

انفرادی صبر

- اطاعت پر
  - نفس کے خلاف اطاعت پر جم جانا
- گناہوں پر
  - آزادی کے باوجود گناہ سے بچنا
- مشکلات پر
  - منفی رویے سے بچنا

وَصَابِرُوا — اور مقابلے میں مضبوط رہو

اجتماعی صبر

- دشمن کے مقابلے پر
- مقابلے کے وقت ثابت قدمی
  - ایک دوسرے کو صبر کی تلقین
    - بہترین رائے مشورہ دینا
  - ایک دوسرے کے مقابلے پر صبر کرنا
- تبلیغ اور جہاد میں صبر

وَرَابِطُوا — اور تیار رہو

- سرحد کی حفاظت
  - اسلحہ کی تیاری
- نیت کی حفاظت
  - خالص نیت
  - حدیث کی رو سے:
    - ناگوار حالات میں وضو کرنا
    - دور سے چل کر مسجد جانا
    - ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار کرنا
- مسلمانوں کے باہمی تعلقات

- ایک دن کا رباط دنیا و مافیا سے بہتر ہے
- ایک دن کا رباط ایک ماہ کے روزے تمام شب کے قیام سے بہتر
- رباط میں فوت ہو جائے تو ہمیشہ کا ثواب
- رزق جاری رہے گا
- شیطان سے محفوظ
- قبر کے حساب سے محفوظ

مسلمانوں کے باہمی تعلقات:

- خاص طور پر
  - دین کے نام پر اکٹھے ہونے والے
- عام طور پر
  - دین کے نام پر اکٹھے ہونے والے

دین کے نام پر اکٹھے ہونے والے:

- خوشگوار باہمی تعلقات
- اللہ کی خاطر محبت
- صلہ رحمی
- اخلاق
- احسان

وَاتَّقُوا — اور ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

الْاُنْثَيَيْنِ	حَظِّ	مِثْلُ	لِلذَّكَرِ	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ	اللّٰهُ	يُوْصِيْكُمُ
دوعورتوں کے	حصہ ہے	مانند	مرد کے لیے	تمہاری اولاد کے بارے میں	اللہ	تاکید کرتا ہے تمہیں

عورت کو وراثت میں سے آدھا کیوں ملتا ہے؟

☆عورت پر نان نفقہ کی ذمہ داری نہیں ہے.

☆اس کو شادی کے وقت مزید مہر بھی ملے گا.

☆اس پر شوہر بھی خرچ کرے گا.

مرد پر زیادہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے خرچ کرنے کی عورت پر نہیں ڈالی گئی، وہ جو خرچ کریں وہ صدقہ ہے

▪اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ، اس کی حکمت تم نہیں جانتے جیسے وہ سارے حالات جانتا ہے تم نہیں جانتے

سورۃ النساء
آیت:11

تَرَكَ	مَا	نِصْفُ	وَلَكُمْ
چھوڑا	جو	آدھا ہے	اور تمہارے لیے

☆ورثہ کی تقسیم قرض ادا کرنے اور وصیت کی ادائیگی کے بعد ہو گی اور قرض ادا کر دیا جائے۔

☆وصیت ایک تہائی مال پر کی جا سکتی ہے.

☆وارث کے حق میں وصیت نہیں ہو سکتی.

التَّوْبَةُ	وَلَيْسَتِ
توبہ	اور نہیں ہے

▪جو توبہ نہیں کرتا وہ معاف نہیں کیا جاتا.

توبہ قبول نہ ہونے کے اوقات

☆نزع کے عالم میں، جب موت کے فرشتے نظر آنے لگیں، اس سے پہلے اگر بیماری وغیرہ میں توبہ کرے تو توبہ ہو جائے گی

☆سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد.

انفاق فی سبیل اللہ
نیکی/خیر کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی من پسند چیز قربان کرلو

اچھا انجام اچھے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے
جیسی زندگی ہوگی ویسی ہی موت ہوگی

قرآن ہی اللہ کی مضبوط رسی ہے
↓
اتحاد

جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے

دین کا کام کرنے کے لئے ذات کے خول سے نکلنا ہوگا

غور و فکر نور ہے اس روشنی سے ایمان بڑھتا ہے
↓
درست عمل کی بنیاد ہے

سستی کمزوری، مایوسی اور غم انسان کی ترقی کے راستے میں رُکاوٹ اور صلاحیتوں کو ماند کرنے کا باعث ہیں

ایمان دولیوں کا نام ہے
↓
صبر اور تقویٰ

حلم کے بغیر علم بے کار ہے

اللہ کے دیکھنے کا احساس
↓
- کاموں میں بہتری
- مثبت رویہ
- تنہائی کا احساس ختم

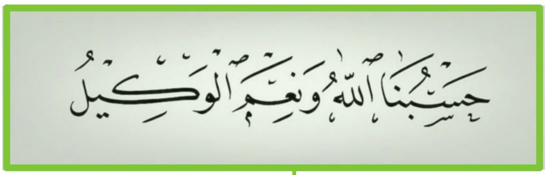

↓
- اعتماد اور ڈھارس کا کلمہ
- اللہ کے راستے میں نکلنے والے کی قوت
- ہر خائف کے لئے امان
- زبان سے اللہ پر توکل کا اظہار

فضائے بدر پیدا کر
فرشتے تیری نصرت کو!
اُتر سکتے ہیں
قطار اندر قطار!

پارہ 4 سے یاد رہنے والی باتیں

1-**توکل کیا ہوتا ہے؟** ☆ اپنے معاملات اللہ تعالی کے حوالے کر دینا ☆ اللہ کو اپنا وکیل بنالینا

2-تم اس وقت تک خیر (جنت) تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جو تم پسند کرتے ہو، محبوب رکھتے ہو۔

3-ہمیں رشتوں کو جوڑنا ہے خواہ وہ ہمارے ساتھ اچھا کریں یا نہ کریں۔

4-صبر اور تقوی کو بار بار دہرایا گیا۔

5-اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو (یعنی اتحاد مسلمانوں کے اندر تب ہی ہو سکتا ہے جب لوگ اللہ کے کتاب کے گرد جمع ہو جائیں)

6-امر بالمعروف ونھی عن المنکر دین کا ایک رکن ہے۔

7-داعی نرم مزاج ہوتا ہے. اگر وہ سنگ دل ہو بد مزاج ہو تو اس کی ٹیم کے لوگ اسکے ساتھ نہیں چل سکتے، وہ بکھر جاتے ہیں.

8-غور و فکر کرنے سے خشیت پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی خشیت پھر معاملات کو درست کر دیتی ہے.

9-نرمی ہر کام کو خوبصورت بنا دیتی ہے، جن گھرانوں میں نرمی نہیں ہوتی وہاں خرابی پیدا ہوتی ہے.

10-غصہ کرنے سے پرہیز کرنا ہے اگر غصہ آئے تو اسے کنٹرول کرنا ہے۔

11-کاظم کظم کہتے ہیں پانی کی مشک جس پر ڈوری بندھی ہوتی ہے۔

12-غصہ کی وجہ سے آنے والا ابال ہے اس کے چھینٹوں سے دوسروں کو نہیں جلانا چاہیے.

13- تھوڑی دیر بعد اپنا ابال بھی ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور معاملات اور حالات کنٹرول میں ہو جاتے ہیں

14-اصل کامیابی آگ سے بچنا اور جنت میں جانا ہے . جو آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہی دراصل کامیاب ہے ۔

15-کسی کو بھی کچھ دیں تو یہ سوچیں کہ کیا دے رہے ہیں؟ کس کو دے رہے ہیں؟

• انسان دیتا تو بندوں کے ہاتھ میں ہے لیکن اصل میں وہ اللہ کے پاس چلا جاتا ہے اسی لیے بدلہ بندوں سے واپس نہیں چاہنا بلکہ اللہ تعالی سے امید رکھنی ہے۔

▪ **اس بات کی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالی ہمیں اسلام کی حالت میں فوت کرے. آمین**

16-اللہ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر کام میں یہ دیکھا جائے کہ اللہ تعالی دیکھ رہا ہے نہ کہ لوگوں کا ڈر ہمارے اندر رہو۔

✷ رسول ﷺ نے فرمایا:

اللہ جسکے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے .

شھر القرآن والاحسان

پارہ لن تنالوا البرّ

محبوب چیز اللہ کے لیے: اللہ سے محبت کے دعوے کو سچ کرنے کے لیے اپنی محبوب چیز اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

مقام ابراہیم: ابراہیمؑ کا اللہ کے گھر کی تعمیر میں نینداور آرام قربان کرنا

حج بیت اللہ: اللہ کے گھر کی طرف رغبت رکھنا۔استطاعت ہوتو زندگی میں ایک دفعہ لازمی اور پانچ سال میں ایک دفعہ خوشی سے جانا

اللہ سے ڈرنے کا حق: ساری زندگی اللہ کی فرمانبرداری میں گزارنا اور حالت اسلام میں موت کا آنا

اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑنا: اللہ کی رسی یعنی قرآن مجید پر جمع ہونا اور افتراق واختلاف سے بچنا

خیر کی طرف دعوت: قرآن،اس کے احکام اور نیکی کی طرف لوگوں کو بلانا

بہترین امت کی علامت: اپنے اردگرد والوں کی فکر کرنا،نیکی کی طرف دعوت دینا اور برائی سے روکنا

صبراور تقوی: وقتی آزمائشوں سے نبٹنے کے لیے صبراور تقوی اختیار کرنا

جنگ احد: مال کی محبت کی وجہ سے ناکامی کا ہونا۔کامیابی کے لیے کام کو خالصتاً اللہ کے لیے کرنا

محسن: تنگی اور خوشحالی میں خرچ کرنا،غصے کو پی جانا اور دوسروں کو معاف کردینا

جنت: بیش قیمت ہے۔حصول کے لیے صبراور جہاد کرنا

شاکرین: بڑے سے بڑے دکھ کو اللہ کی خاطر سہہ جانا۔سب محبتیں قربان کر کے اللہ کے دین کا کام کرنا

غم پر غم: مضبوط بنانے کے لیے،برداشت پیدا کرنے کے لیے ایک کے بعد ایک امتحان سے گزارنا

نرم خوئی: ساتھیوں کی غلطیوں کو ان کے اخلاص،قربانیوں اور ماضی کے کاموں کو سامنے رکھتے ہوئے معاف کردینا

احسان عظیم: رسول ﷺ کو تلاوت آیات،تزکیہ اور تعلیم کتاب وحکمت کا ذریعہ بنا کرامت پر خاص عنایت کرنا

شھادت کی تمنا: اللہ کے پاس خاص زندگی اور رزق پانے والے مقامِ شھادت کی دل سے تمنا اور دعا کرنا

اللہ پر بھروسہ: ہر دشمن سے بے خوف ہونے کے لیے حسبنا اللہ و نعم الوکیل کہنا

دھوکے کا سامان: دنیا دھوکے کی چیز ہے اس کے فریب میں آنے سے خود کو بچانا۔آخرت اور آگ کے عذاب سے بچنے کی فکر کرنا

آل عمران کی آخری آیات: ان فی خلق السموات والارض ... نبی ﷺ ان کے ملنے پر اتنا روئے کہ داڑھی مبارک تر ہوگئی۔ان آیات پر تدبر کرتے ہوئے تلاوت کرنا

صلہ رحمی: اللہ کی خاطر رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہنا اور قطع رحمی سے بچنا۔

ایک سے زائد نکاح: ضرورت کے تحت،عدل کی شرط کے ساتھ اجازت ملنا

وراثت: اللہ کی بتائی ہوئی تقسیم کے مطابق ہر ایک کو اس کا مقرر کردہ حصہ دینا اور اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ کرنا

توبہ کی گنجائش: نادانی یا جہالت سے غلط کام کر لینے کے فوراً بعد توبہ کرنا اور دیر نہ کرنا۔موت کے وقت کی جانے والی توبہ قبول نہ ہونا

معروف برتاؤ: گھروں میں خواتین کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے اچھا سلوک کرنا اور بلاوجہ دست اندازی سے بچنا۔علیحدگی کی صورت میں دیا ہوا مال واپس نہ لینا

حرمت والے رشتے: رشتوں کے تقدس کا پاس رکھنا اور ان کی حرمت کا خیال رکھنا اور ماضی میں جو ہو چکا اس کا اعادہ نہ کرنا

آیئے نیکی کے اعلی معیار کو پانے کے لیے اپنی محبوب چیز اللہ کی راہ میں قربان کریں۔

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com Ph: +92 51-4866125-9